بسم اللہ الرحمن الرحیم — نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

علماء کے فتوے

اور

حضرت مرزا غلام احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ قادیانی

ممبران آل انڈیا مسلم لیگ کونسل کی خدمت میں

ضروری گذارش

حضرات! لیگ کونسل کے آئندہ اجلاس کا جو ایجنڈا اخبارات میں شائع ہوا ہے اس میں یہ ایک نہایت اہم قرارداد مولنٰا عبدالحامد صاحب بدایونی کی طرف سے درج ہے کہ:-

"چونکہ دنیائے اسلام اور ہر طبقہ وخیال کے مقتدر علماء نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا ہے کہ مرزا غلام احمد قادیانی اور ان کے پیروکار دائرہ اسلام سے خارج ہیں لہٰذا انہیں مسلم لیگ کے دائرے

www.aaiil.org

میں شرکت کی ہرگز اجازت نہیں ہونی چاہیئے۔ اب قادیانیوں کی
مسلم لیگ میں شمولیت یا عدم شمولیت کے متعلق بعض حلقوں میں
بڑا چرچا ہے اس لئے آل انڈیا مسلم لیگ کا یہ اجلاس قرار دیتا
ہے کہ علما اسلام کے متفقہ فیصلہ کے مطابق کوئی قادیانی مسلم لیگ
میں شریک نہیں ہو سکتا"

اس قرارداد پر غور اور بحث کے لئے میں دو امور کی طرف آپ کی توجہ مبذول کرانا چاہتا ہوں۔

اوّل یہ کہ کیا یہ صحیح ہے کہ جس شخص کو علما کافر قرار دیدیں وہ فی الواقعہ دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے خواہ اس کے عقائد اسلام کے عین مطابق ہوں اور رات دن حلف اُٹھا کر وہ یہ اعلان کرتا ہو کہ میں مسلمان ہوں اور کلمہ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پر ایمان رکھتا ہوں۔ تمام اسلامی اعمال وہ بجا لاتا ہو اور خدمت اسلام کے کام دوسروں سے بڑھ چڑھ کر سرانجام دیتا ہو؟ جس شخص کے ذریعہ سے قرآن کے تراجم دنیا میں شائع ہوں۔ کفرستانوں میں مسجدیں بنتی ہوں۔ اور غیر مسلموں کے دلوں میں اسلام پر ایمان پیدا کیا جاتا ہو کیا اس کو محض علما کے فتووں کی بنا پر دائرۂ اسلام سے خارج کیا جا سکتا ہے؟ اگر یہ صحیح ہے تو لیگ کونسل کو سب سے پہلے ان فتووں پر غور کرنا چاہیئے جو سابقہ بزرگان اسلام پر علما کی طرف سے لگتے رہے اور آج بھی مختلف فرقہ ہائے اسلامی کے علما ایک دوسرے پر لگا رہے ہیں۔

آخر وہ کون لوگ تھے جنہوں نے امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ جیسے

جلیل الشان بزرگ کو کافر، بدعتی اور زندیق کے خطابات دیئے۔ انہیں جیل خانہ بھجوایا اور زہر دلا کر شہید کرایا۔ وہ کون تھے جنھوں نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو اضومن ابلیس رشیطان سے بڑھ کر ضرر رساں کہا۔ اور طرح طرح کی ایذائیں پہنچائیں۔ وہ کون تھے جنھوں نے امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کو بدعتی قرار دیکر اور اونٹ پر الٹے منہ چڑھا کر پھرایا۔ قید خانہ میں بھجوایا جہاں اس بیدردی سے آپ کی مشکیں باندھی گئیں کہ ہاتھ بازوؤں سے اکھڑ گئے۔ وہ کون تھے جنھوں نے امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کے پاؤں میں بھاری زنجیریں ڈلوائیں۔ طمانچے لگوائے۔ کوڑوں سے پٹوایا اور پابزنجیر ملک بدر کرایا۔ وہ کون تھے جنھوں نے امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کو بخارا سے نکلوایا سمرقند کی زمین کو آپ پر تنگ کیا اور یہ درد بھری دعا ان کے منہ سے نکلوائی کہ اللّٰھم قد ضاقت علی الارض بما رحبت فاقبضنی الیک یعنی اے اللہ یہ زمین اپنی فراخی کے باوجود مجھ پر تنگ ہو گئی ہے پس مجھ کو اپنی طرف اٹھا لے۔ وہ کون تھے جنھوں نے بایزید بسطامیؒ، ذوالنون مصریؒ ابوبکر شبلی، سید عبد القادر جیلانیؒ، محی الدین ابن عربی کو کافر قرار دیا۔ اور طرح طرح کی اذیتیں پہنچائیں کیا یہ علما ہی نہ تھے؟ اگر ان علما کا کہنا ایسا ہی قابل سند اور لائق توثیق ہے تو ان بزرگوں کے متعلق کیا کہا جائے گا جن پر ان کے فتوؤں کی تلوار ہر زمانہ میں چلتی رہی؟

ہمیں اس بات کی مطلق پروا نہیں کہ آپ لیگ سے ہمیں خارج کر دیں گے۔ اگر علما کے فتادے نے امام احمد بن حنبل جیسے جلیل الشان

بزرگ کو شہر بدر کرایا۔ امام بخاری جیسے عظیم المرتبت انسان کو بخارا سے نکلوایا اور خدا کی زمین پر انہیں زندہ نہ رہنے دیا تو لیگ سے اخراج کونسی بڑی چیز ہے۔ ہاں خوف اگر ہے تو اس بات کا کہ لیگ کا بھی وہی حشر نہ ہو جو ان بزرگوں پر فتوے دینے والوں اور ان کو اذیتیں پہنچانے والوں کا حال ہوا۔ اسی خوف کے پیش نظر میں آپ کو توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ علما کے فتووں نے کسی بزرگ کو بھی نہیں چھوڑا جس کا انجام ان فتوے دینے والوں کے حق میں اچھا نہیں ہوا۔ نہ ہی اس زمانہ کے علما نے جنہوں نے حضرت مرزا صاحب کو کافر قرار دیا کوئی اچھا نتیجہ پایا اس لئے آپ لیگ کو اس نتیجہ میں شامل نہ ہونے دیں۔ من عادلی ولیا فآذنتہ للحرب۔ جو خدا کے ولی سے عداوت کرتا ہے خدا اسے جنگ کا چیلنج دیتا ہے۔ اور مجدد وقت کا الہام ہے۔ انی مھین من اراد اھانتک میں اس کو رسوا کروں گا جو تیری رسوائی کا ارادہ کرے جس کے کئی نظارے دنیا دیکھ چکی ہے۔

لیکن اس سے بھی قطع نظر کرتے ہوئے میں آپ سے یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ اگر علما ہی کے فتووں کی بنا پر ہمیں لیگ سے خارج کرنا ضروری ہے تو مہربانی فرما کر اس پر بھی غور کر لیجئے کہ آج کونسا اسلامی فرقہ ہے اور کون سا مسلمان لیڈر ہے جس کو علما نے فتاوی تکفیر کا مورد نہیں ٹھہرایا۔ شیعہ سنی، وہابی، نیچری، دیوبندی، بریلوی کونسا مسلمان فرقہ ہے جو علماء کے فتووں سے بچا ہوا ہے۔ ذیل میں چند فتاوے آپ کی اطلاع کے لئے نقل کرتا ہوں اور یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ ان فتاوے کے ہوتے ہوئے

کونسا فرقہ ہے جس کو لیگ کی ممبری کا اہل قرار دیا جا سکتا ہے:۔

(۱) سر سید احمد خاں اور ان کے پیرؤں کے متعلق مکہ معظمہ کے اربعہ مذاہب کے مفتیوں کا فتویٰ ہے:۔

"یہ شخص ضال اور مضل ہے۔ بلکہ ابلیس لعین کا خلیفہ ہے اس کا فتنہ یہود و نصاریٰ کے فتنہ سے بھی بڑھ کر ہے خدا اس کو سمجھے ضرب اور حبس سے اس کی تادیب کرنی چاہیئے" (ملاحظہ ہو حیات جاوید مصنفہ مولنا حالی مرحوم)

پھر علی گڑھ کالج کے متعلق علمائے حرمین شریفین کا فتویٰ ہے:۔

"یہ مدرسہ جس کو خدا برباد کرے اور اس کے بانی کو خدا ہلاک کرے اس کی اعانت جائز نہیں۔ اگر یہ مدرسہ بن کر تیار ہو جائے تو اس کو منہدم کرنا اور اس کے مددگاروں سے سخت انتقام لینا واجب ہے"۔ (حیات جاوید ۲۸۸)

اس فتوے کے ہوتے ہوئے مولنا عبد الحامد علیگڑھ کے تعلیمیافتہ لوگوں کا لیگ میں رہنا کس طرح گوارا کر سکتے ہیں؟ کیوں ان کو سب سے پہلے لیگ سے خارج کرنے کا مشورہ نہیں دیا جاتا؟

(۲) مولنا احمد رضا خاں بریلوی کا فتویٰ مولنا محمد قاسم صاحب بانیٔ دیوبند اور مولوی رشید احمد صاحب گنگوہی کے متعلق ہے:۔

"کلھم مرتدون باجماع الاسلام یہ تمام علما اور ان کے متبع اجماع اسلام سے مرتد اور خارج از اسلام

ہیں (حسام الحرمین صفحہ ۱۰۰)

ایسا ہی ایک پوسٹر میں تین سو علما نے مولانا اشرف علی تھانوی، مولانا محمد قاسم نانوتوی، مولانا محمود الحسن کے متعلق لکھا ہے کہ:۔

"یہ قطعاً مرتد و کافر ہیں اور ان کا ارتداد و کفر سخت اشد درجہ تک پہنچ چکا ہے ایسا کہ جو ان مرتدوں اور کافروں کے ارتداد و کفر میں ذرا بھی شک کرے وہ بھی انہیں جیسا مرتد و کافر ہے۔ ...... ان کے پیچھے نماز پڑھنے کا تو ذکر ہی کیا اپنے پیچھے بھی انہیں نماز نہ پڑھنے دیں ...... جو ان کو کافر نہ کہے گا وہ خود کافر ہو جائے گا اور اس کی عورت اس کے عقد سے باہر ہو جائے گی۔ اور جو اولاد ہو گی حرامی ہو گی۔ از روئے شریعت ترکہ نہ پائے گی"

کیا اس فتوے کی رو سے کوئی دیوبندی لیگ کا ممبر رہ سکتا ہے؟

(۳) اس کے بالمقابل رسالہ رد التکفیر علی الفحاش الشنظیر میں اہل دیوبند کی طرف سے مولوی احمد رضا خاں بریلوی اور ان کے ساتھیوں کو کافر، اکفر، دجال مائۃ حاضرہ، مرتد خارج از اسلام وغیرہ، شاندار الفاظ سے یاد کیا گیا ہے۔ پس کیا بریلوی حضرات کے لئے لیگ میں کوئی جگہ باقی ہے؟

(۴) اور سن لیجئے اہل سنت والجماعت کا فتوے اہل تشیع کے متعلق ہے:۔

"فرقۂ امامیہ منکر خلافت حضرت صدیق اند و در کتب فقہ مسطور است کہ ہر کہ انکار خلافت حضرت صدیق نماید منکر اجماع قطع گشت و کافر شد پس در حق شاں حکم کافر جاری است (رد تبرا صفحہ ۱۳ اس پر کئی علما کی مہریں ہیں)

کیا اس فتوے کے رو سے اہل تشیع اور خود قائد اعظم لیگ کے ممبر رہ سکتے ہیں۔

(۵) اس کے بالمقابل اہل تشیع کا فتویٰ ہے:-

"سوائے فرقۂ اثنا عشریہ امامیہ کسے ناجی نیست کشتہ شود و خوردہ بموت بمیرد" سوائے شیعوں کے اور کوئی بھی ناجی نہیں خواہ وہ مارا جائے یا اپنی موت مرے۔ (حدیقۃ شہدا صفحہ ۶۵)

(۶) اور ایک سب سے جامع فتوے سن لیجئے:-

"چاروں اماموں کے پیرو اور چاروں طریقوں کے متبع یعنی حنفی، شافعی، مالکی، حنبلی اور چشتیہ اور قادریہ و نقشبندیہ مجددیہ سب لوگ کافر ہیں۔

(جامع الشواہد صفحہ ۲)

اب فرمائیے کون مسلمان ہے جو اس آخری فتوے کے ہوتے ہوئے لیگ کی کرسی پر بیٹھ سکے۔ علما کے فتوے کس کو مسلمان قرار

دیتے ہیں۔ اور کون ان فتووں کی رو سے مسلم لیگ کا ممبر بن سکتا ہے کیا خود قائد اعظم پر علما نے فتوے نہیں دیئے؟ کیا مولوی ظفر علی خاں پر جو آج لیگ سے احمدیوں کے اخراج پر زور دے رہے ہیں علما کے فتووں کی بوچھاڑ نہیں ہوئی؟ اور کئی علما نے اپنی مہروں اور دستخطوں کے ساتھ یہ اعلان نہیں کیا کہ:-

"ظفر علی خاں کے اشعار کا مفہوم کفر و الحاد ہے اور قائل پر تجدید اسلام اور تجدید نکاح لازم ہے۔" (ملاحظہ ہو زمیندار ۷۔ جون ۱۹۲۵ء)

کیا اس فتوے کے ہوتے ہوئے مولوی ظفر علی خاں مسلم لیگ میں شمولیت کا دعویٰ کر سکتے ہیں؟

غور کر لیجئے علما کے فتووں کی بنا پر کون شخص ہے جو لیگ میں رہ سکے؟ آج مولوی عبد الحامد صاحب حضرت مرزا غلام احمد صاحبؑ اور ان کے پیرووں کو علما کے فتووں کی بنا پر لیگ سے خارج کرنا چاہتے ہیں کل کوئی اور اُٹھے گا اور دیوبندیوں کے متعلق علما کے فتوے پیش کر کے انہیں لیگ سے خارج کرنے کی سفارش کرے گا۔ پرسوں علی گڑھیوں یا سرسید کے پیرووں کو لیگ سے خارج کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ پھر رہے گا کون؟ اور کس کے لئے لیگ قائم رہے گی۔

دوسری بات جو مَیں عرض کرنا چاہتا ہوں یہ ہے کہ بجائے

اس کے کہ آپ علما کے فتووں کی طرف جائیں جن کی حقیقت آپ کو اوپر معلوم ہو چکی ہے۔ غور کرنے والی بات یہ ہے کہ مسلمان کی تعریف اسلام کے رُو سے کیا ہے؟ کیا یہ حقیقت نہیں کہ جس وقت کسی غیر مسلم کو کوئی مولوی صاحب مسلمان کرتے ہیں تو خواہ وہ کسی بھی فرقہ سے تعلق رکھتے ہوں وہ اسے ایک ہی کلمہ پڑھاتے ہیں۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔ اور اس کلمہ کے پڑھنے سے یہ سمجھ لیا جاتا ہے کہ وہ مسلمان ہوگیا۔ دائرہ اسلام کے اندر آ گیا۔ اس کے بعد فروعات ہیں جو کسی کو ایک فرقہ سے متعلق کر دیتی ہیں اور کسی کو دوسرے سے۔ لیکن دائرہ اسلام کے اندر آنے کے لئے لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ سے زائد کوئی چیز نہیں جس پر ایمان لانا ضروری ہو۔ پس مسلمان کی تعریف سوائے اس کے کیا ہے کہ وہ ایک خدا اور محمد رسول اللہ صلعم کی رسالت پر ایمان رکھتا ہو۔

اب سوال یہ ہے کہ کیا حضرت مرزا غلام احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی تحریرات اور معتقدات سے کہیں اس بات کا شبہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کے قائل نہ تھے؟ ایک نہیں ان کی بیسیوں تحریرات پیش کی جا سکتی ہیں جن میں حلف اُٹھا کر اور خانہ خدا میں حلف اُٹھا کر کلمہ طیبہ بلکہ اہل سنت والجماعت کے معتقدات پر اپنا ایمان اُنہوں نے ظاہر کیا۔ چند حوالے ذیل میں ملاحظہ ہوں۔

۱۔ ہمارے مذہب کا خلاصہ اور لب لباب یہ ہے کہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ (ازالہ اوہام صفحہ ۱۳۷)

۲۔ ہم پختہ یقین کے ساتھ اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ قرآن شریف خاتم کتب سماوی ہے اور ایک شعشہ یا نقطہ اس کی شرائع اور حدود اور احکام اور اوامر سے زیادہ نہیں ہو سکتا اور نہ کم ہو سکتا ہے۔" (ازالہ اوہام صفحہ ۱۳۷)

"میں نہ نبوت کا مدعی ہوں[1] اور نہ معجزات اور ملائک اور لیلۃ القدر وغیرہ سے منکر بلکہ میں ان تمام امور کا قائل

---

[1] بعض لوگ غلطی سے قادیانی جماعت کے عقائد کو حضرت مرزا صاحب کی طرف منسوب کرتے ہیں اور یہ خیال کرتے ہیں کہ حضرت مرزا صاحب نے نبوت کا دعوے نہ کیا ہوتا تو قادیانی جماعت کیوں ایسا مانتی۔ اوپر حضرت مرزا صاحب کے عقائد کو ان کی اپنی کتابوں سے وضاحت کے ساتھ بیان کیا جا چکا ہے جن میں صاف طور پر دعویٰ نبوت سے انکار موجود ہے۔ مدعی نبوت کو کافر اور خارج از اسلام قرار دیا ہے۔ مدعی نبوت پر لعنت بھیجی ہے۔ کسی کلمہ گو کو کافر کہنے سے انکار کیا ہے۔ اپنے دعویٰ کے انکار کرنے والوں کو کافر کہنے سے انکار کیا ہے۔ مگر جماعت قادیان نے اسی طرح مسیح موعودؑ کے حق میں غلو کیا جس طرح (باقی برصفحہ ۱۱)

ہوں جو اسلامی عقائد میں داخل ہیں اور جیسا کہ سنت
جماعت کا عقیدہ ہے ان سب باتوں کو مانتا ہوں جو قرآن
وحدیث کے رو سے مسلم الثبوت ہیں اور سیدنا ومولنا حضرت
محمد مصطفٰی صلعم ختم المرسلین کے بعد کسی دوسرے مدعی نبوت اور
رسالت کو کاذب اور کافر جانتا ہوں۔ میرا یقین ہے کہ وحی رسالت
آدم صفی اللہ سے شروع ہوئی اور جناب محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ
وسلم پر ختم ہو گئی .... اس میری تحریر پر ہر ایک شخص گواہ رہے
اور خداوند علیم وسمیع اول الشاہدین ہے کہ میں ان تمام عقائد کو

غلو

پہلے مسیح (حضرت عیسٰی علیہ السلام) کے پیروؤں کے بڑے گروہ
نے ان کے حق میں غلو کیا۔ انہوں نے غلو کر کے ایک نبی کو خدا بنا دیا۔
قادیانی جماعت نے غلو کر کے ایک مجدد کو نبی بنا دیا۔ اور بھی
بزرگان دین کے حق میں بعض مسلمان غلو کرتے رہے ہیں۔ جیسے
بعض اہل تشیع حضرت علیؓ یا امام حسینؓ کے حق میں۔ اور بعض اہل
سنت حضرت سید عبدالقادر جیلانیؒ کے حق میں۔ حضرت مرزا
صاحبؒ نے خود بھی اپنے پیروؤں کو متنبہ کیا تھا کہ آپ کے
حق میں غلو نہ کیا جائے جیسا کہ آپ اپنے خط مورخہ ۱۷۔ اگست ۱۸۹۹ء
میں تحریر فرماتے ہیں:-

"جو شخص انکار میں حد سے گزر جاتا ہے جس طرح کہ وہ ایک

(باقی بر صفحہ ۱۲)

مانتا ہوں جن کے ماننے کے بعد ایک کافر بھی مسلمان تسلیم کیا جاتا ہے۔ میں ان تمام امور پر ایمان رکھتا ہوں جو قرآن کریم اور احادیث صحیحہ میں درج ہیں۔ (اعلان مؤرخہ ۲۔ اکتوبر ۱۸۹۱ء)

۴۔ "دوسرے الزامات جو مجھ پر لگائے جاتے ہیں کہ یہ شخص لیلۃ القدر کا منکر ہے اور معجزات کا انکاری اور معراج کا منکر اور نیز نبوت کا مدعی اور ختم نبوت کا انکاری ہے۔ یہ سارے الزامات دروغ اور باطل محض ہیں۔ ان تمام امور میں میرا وہی مذہب ہے جو دیگر اہل سنت والجماعت کا مذہب ہے"

۵۔ اب میں مفصلہ ذیل امور کا مسلمانوں کے سامنے صاف صاف اقرار اس خانہ خدا (جامع مسجد دہلی) میں کرتا ہوں کہ میں جناب خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت کا قائل ہوں۔ اور جو شخص ختم نبوت کا منکر ہو اس کو بے دین اور دائرہ اسلام سے خارج سمجھتا ہوں۔ ایسا ہی میں ملائکہ اور معجزات اور لیلۃ القدر

خطرناک حالت میں ہے۔ اسی طرح وہ جو شیعوں کی طرح اعتقاد میں حد سے گزرتا ہے (منقول از الحکم جلد ۳ ص ۲۹)

اور تحفہ گولڑویہ ص ۱۵ پر لکھتے ہیں :-

"عیسائیوں کی طرح نادان دوست نہ بنیں اور ناجائز صفات اپنے پیشوا کی طرف منسوب نہ کریں"

وغیرہ کا قائل ہوں۔" (اعلان ۲۰۔ اکتوبر ۱۸۹۱ء)

۶۔ اس بات پر محکم ایمان رکھتا ہوں کہ ہمارے نبی صلعم خاتم الانبیاء ہیں اور آنجناب کے بعد اس اُمت کے لیے کوئی نبی نہیں آئے گا نیا ہو یا پرانا اور قرآن کریم کا ایک شعشہ یا ایک نقطہ منسوخ نہیں ہوگا۔ ہاں محدث آئیں گے جو اللہ جل شانہ، سے ہم کلام ہوتے ہیں۔ اور نبوّت تامہ کی بعض صفات ظلی طور پر اپنے اندر رکھتے ہیں۔"
(نشان آسمانی صفحہ ۲۸)

۷۔ "ہم بھی مدعی نبوت پر لعنت بھیجتے ہیں۔" (مجموعہ اشتہارات ص۲۲۴)
"میں نے نبوت کا دعویٰ نہیں کیا اور نہ مَیں نے انہیں کہا ہے کہ میں نبی ہوں۔ لیکن ان لوگوں نے جلدی کی اور میرے قول کے سمجھنے میں غلطی کی۔" (ترجمہ از عربی حمامۃ البشریٰ صفحہ ۷۹)

۸۔ آنیوالے مسیح موعود کا نام جو زبان مقدس حضرت نبوی سے نبی اللہ نکلا ہے وہ انہی مجازی معنوں کی رُو سے ہے جو صوفیائے کرام کی کتابوں میں مسلم ...... ہے ورنہ خاتم الانبیاء کے بعد نبی کیسا۔"
(انجام آتھم صفحہ ۲۸)

۹۔ ہیچ دینے نداریم بجز دین اسلام و ہیچ کتابے نداریم بجز قرآن شریف و ہیچ پیغمبرے نداریم بجز حضرت محمد صلعم کہ خاتم الانبیاء است۔" (انجام آتھم صفحہ ۱۴۳)

۱۰۔ ابتدا سے میرا یہی مذہب ہے کہ میرے دعوے کے انکار کی وجہ سے

کوئی شخص کافر یا دجال نہیں ہو سکتا" (تریاق القلوب صفحہ ۱۳۰)

۱۱- "میں کسی کلمہ گو کا نام کافر نہیں رکھتا" (تریاق القلوب صفحہ ۱۴۰)

۱۲- "یہ کس قدر خیانت ہے کہ کافر تو ٹھیرا دیں آپ اور پھر ہم پر یہ الزام لگا دیں کہ گویا ہم نے تمام مسلمانوں کو کافر ٹھیرایا ہے۔ (حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۲۰)

۱۳- "ہم اس بات پر بھی ایمان رکھتے ہیں کہ جو راستباز اور کامل لوگ شرف صحبت آنحضرت صلعم سے مشرف ہو کر تکمیل منازل سلوک کر چکے ہیں۔ ان کے کمالات کی نسبت بھی ہمارے کمالات اگر ہمیں حاصل ہوں بطور ظل کے واقع ہیں اور ان میں بعض ایسے جزئی فضائل ہیں جو اب ہمیں کسی طرح سے حاصل نہیں ہو سکتے" (ازالہ اوہام صفحہ ۱۳۸)

اس سے بڑھ کر کوئی شخص اپنے مسلمان ہونے کا اور کیا ثبوت دے سکتا ہے۔ لیکن یہیں تک نہیں حضرت مرزا صاحب نے اس سے بڑھ کر اسلام اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کو ثابت کرنے کے لئے عملی طور پر جو خدمات سرانجام دیں اور آج تک ان کے پیرو اسلام اور قرآن کریم کی جو خدمت کر رہے ہیں اس کی نظیر موجودہ دنیائے اسلام میں شاید ہی آپ کو ملے گی۔ کیا کافر قرار دینے والے علما مسلمانوں کو اسلام سے باہر نکالنے کے سوائے اور بھی مشغلہ رکھتے ہیں؟ اور باہر کن کو نکالتے ہیں؟ جو محمد رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک سیرت کو دنیا کی کئی زبانوں میں شائع کر چکے ہیں۔ قرآن کریم کے تراجم دنیا کی کئی زبانوں میں شائع کر چکے ہیں اور کئی زبانوں میں کرنے کا بندوبست کر چکے ہیں۔ وہ جنہوں نے کفرستانوں میں مسجدیں بنوائیں اور علامہ اقبال کے اس مصرعہ کو کہ

ع مغرب کی وادیوں میں گونجی اذاں ہماری

آج اس کفر و ضلالت کے زمانہ میں حقیقت ثابت کر دکھایا اور کئی غیر مسلموں کو ہدایت کی راہ دکھائی۔ وہ تو مولنا عبدالحامد اور ان کے ہم مشرب علما کے نزدیک کافر ہیں اور مسلمان کون ہیں؟ وہ جو کلمہ گوؤں کو، خدمت دین کرنے والوں کو اسلام سے خارج کر رہے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ تحریک تو یہ ہونی چاہیئے تھی کہ جو شخص کسی کلمہ گو کو کافر قرار دے وہ لیگ کا ممبر نہیں ہو سکتا تاکہ مسلمانوں کو کافر بنانے کی لعنت دور ہو بجائے اس کے یہ اُلٹی گنگا بہانا مولوی عبدالحامد جیسوں ہی کا کام ہے کہ کلمہ گوؤں اور خدمت اسلام کرنے والوں کو مکفر علما کے فتووں کی بنا پر دائرہ اسلام سے خارج اور لیگ سے علیحدہ کرنے کی تحریک کی جا رہی ہے۔

یہ مسلمانوں کی اور لیگ کی بدقسمتی ہے کہ ایسے سوالات اس زمانہ میں پیدا ہو رہے ہیں جب مسلمانوں کو ایک جماعت کی صورت میں اکٹھے ہو جانے کی ضرورت ہے۔ ہندو قوم جس کے اندر ہر فرقہ اور مذہب کے لوگ ہیں اور کوئی جامع و مانع تعریف آج ہندو کی نہیں ہو سکتی متضاد عقائد

و خیالات رکھنے کے باوجود وہ مسلمانوں کے بالمقابل ایک ہیں۔ وہ اچھوتوں تک کو جن کے رستہ پر چلنا بھی انہیں بھرشٹ کردیتا ہے۔ گلے ملا رہے ہیں۔ لیکن مسلمانوں میں احرار، خاکسار، جمعیۃ العلما اور دوسرے کانگریسی مسلمانوں کا افتراق تو ایک طرف رہا اب خود لیگ کے اندر بھی افتراق پیدا کرنے کی کوشش کی جارہی ہے جو حد درجہ افسوسناک ہے۔ کیا کوئی صاحب دل اور دردمند مسلمان اس ناپاک کوشش کے خلاف آواز اٹھانے کی جرأت نہ کرے گا؟

آخر میں پھر یہ کہدینا چاہتا ہوں کہ یہ جو کچھ لکھا گیا ہے اس غرض سے نہیں کہ ہمیں لیگ سے اخراج کی یا علما کے فتووں کی کوئی پروا یا اس کا خوف ہے۔ حاشا وکلا سارا جہان ہمیں کافر کہتا رہے اور سو دفعہ لیگ سے خارج کردیا جائے ہم اس کی پروا نہیں رکھتے۔ یہ جو کچھ لکھا گیا ہے محض آپ کو ایک غلط فہمی سے نکالنے کی غرض سے لکھا گیا ہے تاکہ آپ کو معلوم ہوجائے کہ جس رستہ پر آپ کو لے جایا جارہا ہے وہ لیگ اور مسلمانوں کے لئے کامیابی اور فلاح کا رستہ نہیں بلکہ ہلاکت اور تباہی کی راہ ہے ؎

من از ہمدردیت گفتم تو خود ہم فکر کن بارے
خرد از بہر ایں روز است اے دانا و ہشیارے

(ڈاکٹر شیخ) محمد عبد اللہ جنرل سکرٹری احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور

علی پریس لاہور میں باہتمام ایم فیروز الدین پرنٹر چھپا مولوی دوست محمد صاحب پبلشر نے احمدیہ بلڈنگس لاہور سے شایع کیا۔